أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ أُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ (البقرۃ:122)

ترجمہ: (وہ لوگ) جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اُس کی (اسی طرح) پیروی کرتے ہیں جس طرح اُس کی پیروی کرنی چاہئے۔ وہ لوگ اُس پر (پختہ) ایمان رکھتے ہیں۔

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وسلم فرماتے ہیں:

اپنے گھروں میں کثرت سے تلاوتِ قرآن کریم کیا کرو۔ یقیناً وہ گھر جس میں قرآن نہ پڑھا جاتا ہو اس میں خیر کم اور شر زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ گھر اپنے رہنے والوں کے لئے تنگ پڑ جاتا ہے۔

(کنز العمال۔ ادب المعبر الفصل الثانی فی آداب البیت و البناء حدیث نمبر 41496 مطبوعہ مکتبۃ التراث الاسلامی حلب)

حضرت ابو موسیٰؓ سے مروی ہے کہ ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وسلم نے فرمایا: جو مومن قرآن کریم پڑھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال سنگترے کی طرح ہے جس کا ذائقہ بھی عمدہ ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور جو مومن قرآن کریم نہیں پڑھتا لیکن اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال کھجور کی طرح ہے کہ جس کا ذائقہ تو عمدہ ہے مگر اس کی خوشبو نہیں ہے۔ اور جو منافق قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو عمدہ ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہے، اور جو منافق قرآن کریم نہیں پڑھتا اسکی مثال اِنْدرَائن[1] کی طرح ہے جس کا ذائقہ بھی کڑوا ہے اور اسکی خوشبو بھی کڑوی ہے۔ (بخاری کتاب فضائل القرآن، باب اثم من رأی بقراءۃ القرآن)

حَضرتْ اَقْدَسْ مَسِیْح مَوْعُوْد (آپ پر سلامتی ہو) فرماتے ہیں:

یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لیے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔ (م 5/102)

فرمایا: قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے... یہ یاد رکھو کہ قرآن شریف میں ایک عجیب و غریب اور سچا فلسفہ ہے۔ اس میں ایک نظام ہے جس کی

[1] اِنْدرَائن: کڑوا پھل

قدر نہیں کی جاتی۔جب تک نظام اور ترتیبِ قرآنی کو مد نظر نہ رکھا جاوے اور اس پر پورا غور نہ کیا جاوے، قرآن شریف کی تلاوت کے اغراض پورے نہ ہوں گے۔ (م1/285)

حَضرَت خَلِیفَۃُ الْمَسِیحِ الثَّانِی نَوَّرَ اللّٰہُ مَرقَدَہٗ فرماتے ہیں:

در حقیقت ہماری زندگی کا سارا مدار ہی قرآن کریم پر ہے۔اگر ہماری جماعت قرآن کریم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے تو سارے مصائب اور ساری مشکلات آپ ہی آپ ختم ہو جائیں...پس ہماری جماعت کو چاہیے کہ وہ قرآن کے پڑھنے اور پڑھانے کا اتنا رواج دے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک شخص بھی نہ رہے جسے قرآن نہ آتا ہو...ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کو پڑھے اور اس پر عمل کرے...ہمارا فرض یہی ہے کہ ہم سو فیصدی قرآن کریم کو جاننے اور سمجھنے والے ہوں...جب تک ہم اپنے ساتھیوں اور اپنے دوستوں اور اپنے رشتہ داروں کو قرآن کریم کے پڑھانے اور اس پر عمل کرانے کی کوشش نہ کریں گے اس وقت تک ہمارا قدم اس اعلیٰ مقام تک نہیں پہنچ سکتا جس مقام تک پہنچنے کے نتیجہ میں انبیاء کی جماعتیں کامیاب ہوا کرتی ہیں۔ (خ۔م28/415.421.422)

ہمارے پیارے آقا حَضرَت خَلِیفَۃُ الْمَسِیحِ الْخَامِسْ اَیَّدَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِنَصْرِہِ الْعَزِیْز فرماتے ہیں:

حقیقت یہی ہے کہ قرآن کریم پڑھانے کے ساتھ ہی قرآن کریم کی محبت پیدا کرنی بھی ضروری ہے...ہمیں اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔پس اس کو پڑھنے کی طرف بہت زیاد توجہ دینے کی ضرورت ہے۔بچوں میں قرآن کریم کی محبت اُس وقت پیدا ہو گی جب والدین قرآن کریم کی تلاوت اور اس پر غور اور تدبّر کی عادت بھی ڈالنے والے ہوں گے۔اُس کے پڑھنے کی طرف زیادہ توجہ دیں گے...پس ہمیں اپنے گھروں کو تلاوت قرآن کریم سے بھرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔اس بات کی ضرورت ہے کہ تلاوت کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی پڑھیں تاکہ اس کے احکام سمجھ آئیں۔گھروں میں بچوں کے سامنے قرآنِ کریم کی تلاوت کے ساتھ اس کے سمجھنے اور اس کے ترجمے کے تذکرے اور کوشش بھی ہو۔صرف تلاوت کی عادت نہ ڈالی جائے بلکہ ایسی مجلسیں ہوں جہاں قرآنِ کریم سے چھوٹی چھوٹی باتیں نکال کر بچوں کے سامنے بیان کی جائیں تاکہ اُن میں بھی شوق پیدا ہو۔ (خ۔م۔ر۔فرمودہ16دسمبر2011ء)

فرمایا: قرآن کریم کی اہمیت، اس کے مقام، اس پر عمل کرنے کی ضرورت اور کس طرح عمل کرنا ہے، کن لوگوں کے لئے یہ زندگی پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے، انسانی زندگی پر اس کے کیا اثرات ہیں، غرض کہ بے شمار باتیں ہیں جن کی تفصیل ہمیں اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بتائی ہے۔اس لئے کہ نہ صرف ہم اس عظیم شرعی کتاب پر عمل کرکے اپنی

روحانی، دینی، اخلاقی ترقی کا سامان کریں بلکہ دنیاوی ترقی کے بھی سامان کریں... میں نے جائزہ لیا ہے ہم میں سے ...بہت سے ایسے ہیں، بڑی تعداد ایسی ہے جو... قرآن کریم کا حق ادا کرنے کی کوشش نہیں کرتے... مطلب یہ ہے کہ جس توجہ سے پڑھنا چاہیئے اس طرح نہیں پڑھتے۔ اگر پڑھا بھی تو بے دلی سے تھوڑا سا پڑھ لیا۔ تو بہرحال اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے... پس اس کا پڑھنا اور پڑھ کر سمجھنا ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ یہ ہدایت دلائل کے ساتھ ہے۔ تم لوگوں کو صرف یہ حکم نہیں دے دیا کہ تم اس کو پڑھو، اس میں ہدایت ہے بلکہ ہر ہدایت کی دلیل دی گئی ہے۔ اس کو سمجھو، پڑھو اور اپنے اوپر لاگو کرو کیونکہ دلائل کے ساتھ سمجھی ہوئی بات پر عمل دل کی گہرائی سے ہو سکتا ہے، حقیقی رنگ میں ہو سکتا ہے، اس ہدایت کی روح کو سمجھتے ہوئے ہو سکتا ہے... اور پھر یہ بھی اعلان فرمایا کہ اس میں فرقان بھی ہے۔ ایسے ٹھوس اور بیّن دلائل ہیں جو حق اور باطل میں فرق کر دیتے ہیں۔ اس پر عمل کرنے والا بھی دوسروں سے مختلف نظر آتا ہے۔ جو بھی قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کر رہا ہے وہ دوسروں سے بہرحال مختلف نظر آئے گا۔ اس کی عملی اور روحانی اور اعتقادی حالت بھی دوسروں سے نمایاں طور پر اعلیٰ درجے پر پہنچی ہو گی... اس علم و عرفان کے خزانے کو پڑھنے اور سیکھنے کی بھی کوشش کرو اور اس کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں کا حصہ بناؤ۔ اس کے احکامات پر غور کرو اور اپنی زندگیوں پر لاگو کرو... اپنا جائزہ لو کہ کس حد تک تم قرآن کریم پر عمل کر رہے ہو۔ (خ۔م۔ر۔ فرمودہ 11 جولائی 2014ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں... قرآنِ کریم کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اسے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے... اللہ کرے کہ ہم اور ہماری اولادیں اور آئندہ تا قیامت جو بھی آنے والی نسلیں ہوں، جنہوں نے مسیح محمدی کو ماننا ہے، وہ قرآنِ کریم سے حقیقی رنگ میں محبت رکھتے ہوئے اس کی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے والے ہوں اور اس کی برکات سے ہر دم فیض پاتے چلے جانے والے ہوں۔ آمین۔ (خ۔م۔ر۔ فرمودہ 16 دسمبر 2011ء)

نظارت تعلیم القرآن کے تحت 2018ء کا "تیسرا ہفتہ تعلیم القرآن" مورخہ 10 تا 16 اگست 2018ء منایا جا رہا ہے۔ احباب سے بھرپور شمولیت کی درخواست ہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ o عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ إِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَإِیْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْيِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ o اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ o